پتہ ۔۔۔۔۔۔۔ فاروقی کتب خانہ بیرون بوہڑ گیٹ ملتان

مختلف تقریبات کے لیے حسب حال خطبات کی ضرورت ہوتی ہے مگر یہ بات کہ وہ مسنون خطبوں پر بھی مشتمل ہوں۔ شاذ و نادر دیکھنے میں آتی ہے۔ ہاں مندرجہ بالا کتاب اور ایسے کا ایک مونہہ اہل دل متبع سنت اور مبلغ دین کی مرتب کردہ کتاب ہے۔ جو صرف مسنون خطبات پر مشتمل ہے اور تقریباً حسب حال خطبات کا مرقع ہے۔ زبان و بیان شیریں، دلگداز اور دل پذیر ہے۔ ماشاء اللہ عمدہ سرمایہ ہے۔

البلاغ المبین ۔۔۔۔۔۔ حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ

صفحات ۔۔۔۔۔۔۔۔ ۱۸۰

قیمت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۵۰ ۔۴ روپے

پتہ ۔۔۔۔۔۔۔۔ فاروقی کتب خانہ بیرون بوہڑ گیٹ ملتان

کہتے ہیں کہ یہ کتاب حکیم الامۃ حضرت امام شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کی تالیف ہے طرز استدلال ثقاہت اور موضوع کے انتخاب سے اندازہ تو یہی ہوتا ہے کہ یہ ان کی ہی تالیف ہے تاہم تذکرہ نگاروں نے اس کا کہیں تذکرہ نہیں کیا۔ واللہ اعلم۔

افتراق، شرک و بدعت، غارت گر ایمان بھی ہیں اور غارت گر آخرت بھی، مگر یہ جس قدر مہلک ہیں شیطان کی سعی و کوشش سے یہ عوام کالانعام کے لیے اتنے جاذب بھی ہیں۔ بہرحال اس کتاب میں ان خرافات اور واہیات کی نشاندہی کر کے کتاب و سنت سے ان کی تباہ کاریوں کو بے نقاب کیا گیا ہے۔

اس کے بعد خاصان خدا کے تذکار جمیل، حنیفیت، مکارم حیات اور مقبولان بارگاہ کی کرامات اور فنا فی اللہ کے نمونے بیان کر کے باب توحید کو واضح فرمایا ہے۔ شرکیہ تعویذ گنڈے، پیران تسمہ پا، کاروباری اور بازاری دیوتاؤں اور پیروں کی قلعی کھول کر خلق خدا کو ہوش میں لانے کی کوشش بھی کی ہے۔ (زبیری)

خدا کا اسلامی تصور ۔۔۔۔۔ الحاج عبدالقادر فاروقی

ناشر ۔۔۔۔۔۔ ع۔ برادران، کوٹ واسٹ، گوجرانوالہ

قیمت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۵۰ ر ۱۳ روپے۔

انسان کو تمام کائنات سے اشرف پیدا کیا گیا اور یہ بات اس کی فطرت میں ودیعت کی گئی کہ وہ صرف ایک ذات یعنی خالق کائنات کے سوا کسی کا دست نگر اور محتاج نہیں ہے۔ وہ صرف خالق کائنات کا بندہ ہے۔ باقی تمام کائنات کا وہ سرتاج اور حکمران ہے۔ مگر یہ ایک بڑا المیہ ہے کہ انسان نے اس حقیقت کو کم ہی سمجھا اور تقریباً ہر دور میں معبود حقیقی کو چھوڑ کر محسوس خداؤں کے پیچھے لگ گیا۔

کبھی تو اس نے اپنے ہی جیسے بندوں کو حاجت روا اور مشکل کشا سمجھا۔ اور کبھی ایسے بندوں کے مجسموں اور قبروں کو۔ اس سے بھی نیچے اترا تو حیوانوں کی پوجا شروع کر دی حتیٰ کہ سانپ جیسے موذی جانور کو بھی شرف خدائی بخشا گیا۔ اور اس پستی کی حد یہ ہے کہ اس نے بے شعور اور بے جان چیزوں کو خدائی کے مرتبہ پر فائز کر دیا۔ اور ستاروں، آگ، پانی، درختوں اور پتھروں کے آگے بھی سجدہ ریز ہو گیا۔

تخلیق آدم سے لے کر آج تک انسان ایسی ہی ضلالتوں میں بھٹکتا رہا ہے۔ اور اس کے صحیح مقام سے روشناس کرانے کے لیے اللہ تعالیٰ نے انبیاء کو مبعوث فرمایا چنانچہ حضرت آدمؑ سے لے حضور اکرمؐ تک سب انبیاء کی تعلیم کا لب لباب یہی تھا کہ انسان صرف ایک اللہ کی حاکمیت کو بلا شرکت غیرے تسلیم کرے اور اسی بنیاد پر اپنی زندگی استوار کرے۔ انبیاء کے بعد علمائے حق آج تک یہ ذمہ داری سرانجام دے رہے ہیں۔

آج بھی انسانوں کا کثیر طبقہ اپنے سفلی جذبات کی رو میں بہہ کر گمراہی کے اندھیروں میں بھٹک رہا ہے اس صورت حال پر ہر دردمند دل مضطرب ہے۔

مولانا عبدالقادر روآنی صاحب نے انہی حالات سے متاثر ہو کر یہ کتاب تصنیف فرمائی ہے۔ جو بڑے سوز اور درد سے لکھی گئی ہے۔ انداز بیان، دل نشین اور معنی خیز ہے، عنوانات کے انتخاب میں ندرت لاجواب ہے۔ کتاب درج ذیل پانچ ابواب پر مشتمل ہے۔

پہلا باب:۔ "ذٰلکم اللہ ربکم" اس باب میں عقلی اور نقلی دلائل سے ثابت کیا گیا ہے۔ کہ اگر کائنات کا خالق صرف اللہ ہے تو حکم بھی اسی کا چلنا چاہیئے گویا یہ باب "اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ" کی تفسیر ہے۔

دوسرا باب:۔ "عبدہٗ و رسولہ" اس باب میں یہ واضح کیا گیا ہے کہ انبیائے کرام جو انسانیت کے بلند مقام پر فائز ہوتے ہیں، نے اپنے رسول ہونے سے پہلے اللہ کا بندہ ہونے کا اعلان کیا اور اسی میں اپنا شرف سمجھا۔

تیسرا باب:۔ "رضی اللہ عنہم و رضوا عنہ" اس باب میں یہ بتلایا گیا ہے کہ صحابہ کرامؓ اور بزرگان دین نے کیسے اللہ اور اس کی تعلیم کے آگے سر تسلیم خم کیا اور توحید خالص کی تبلیغ و اشاعت میں اپنی زندگیاں وقف کر دیں۔

چوتھا باب:۔ "مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوَاهُ" اس باب میں اس طبقہ کی نشان دہی کی گئی ہے۔ جو بظاہر بزرگانِ دین کا لبادہ اوڑھے ہوئے ہیں۔ مگر حقیقتاً اسلامی تعلیم کے علی الرغم خود خدا بنے بیٹھے ہیں اور عام مسلمانوں کو صراط مستقیم سے کہیں دور جا پھینکا ہے۔ یہی باب اس کتاب کی روح رواں ہے اور غالباً اسی صورت حال نے مصنف کو یہ کتاب لکھنے پر آمادہ کیا ہے بقیہ صفحہ "۴۳" پر